دوپهر کا مسافر

تحریر : سرور کبتی

مترجم : علی عابدی

نقاش: مصطفی ندرلو

قسمت کودکان و نوجوانان بنیاد بعثت

www.nehzatetarjome.ir

مرکز چاپ ونشر بنیاد بعثت

نام کتاب : دوپہر کا مسافر ۔ مجموعۂ "معصومین کے ساتھ" سے حضرت امام حسن مجتبیٰ ؑ کی زندگی کے مطابق ایک داستان

تحریر : سرور کبتی

مترجم : علی عابدی

نقاش : مصطفیٰ ندرلو

کتابت : رضوان رضوی ہندی

تہیہ و تنظیم : قسمت کودکان و نوجوانان بنیاد بعثت

چاپ اول : ۱۴۱۴ ہجری قمری / ۱۹۹۴ عیسوی / ۱۳۷۲ ہجری شمسی

تعداد : ۲۰۰۰ نسخہ

پتہ : تہران خیابان سمیہ شمارہ ۱۰۹

فون : ۸۸۲۲۲۴۴ فاکس ۸۸۲۱۳۷۰ (۰۲۱)

ٹیلکس : ۲۱۲۰۸۰ BSAT IR پوسٹ کوڈ ۱۵۸۱۵-۱۳۶۱

جملہ حقوق محفوظ ہیں

www.nehzatetarjome.ir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زمین گرم تھی، آسمان آگ برسا رہا تھا، خار دار جھاڑیوں سے کیڑے مکوڑوں کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں، تین مرد ایک ٹیلے سے نیچے آئے، ہوا میں گرد و غبار بلند ہوا، پہلا مرد ٹیلے کے نیچے بیٹھ گیا۔ اپنے چہرے سے نقاب ہٹاتے ہوئے تھکی تھکی آواز میں بولا۔ ہم کئی گھنٹوں سے اس بیابان میں تلاش کر رہے ہیں لیکن ابھی تک ایک بوند پانی بھی نہیں مل سکا۔

دوسرے آدمی نے حسرت بھری نگاہ چاروں طرف ڈالی، وہ تھکن و پسینہ میں شرابور تھا، اس نے ایک مٹھی خاک زمین سے اٹھا کر ہوا میں اڑائی اور آہستہ

www.nehzatetarjome.ir

سے بولا : زمین خشک ہے پانی کی کہیں سے بھی بو نہیں آتی ۔ شاید ہماری تقدیر میں یہی ہے کہ اس بیابان میں پیاس سے مر جائیں ۔ تیسرے آدمی نے انتہائی تھکن کے عالم میں ٹیلے کا چکر لگایا ۔ دونوں مرد اس کے پیچھے چلے ۔ گرم زمین نرم ریت سے ڈھکی ہوئی تھی، ان کے پیر زانو تک ریت میں دھنس رہے تھے تین خستہ حال اور پیاسے چاروں طرف تلاش کر رہے تھے ۔ لیکن ہر طرف تپتا ہوا بیابان پھیلا ہوا تھا ۔ اچانک ایک مرد اپنے ہاتھوں کو آنکھوں کا سائبان بنا کر بیابان کے نقطے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے چلایا ۔ وہ دیکھو :

ٹیلے کے اس طرف خرمے کے کچھ درخت دکھائی دے رہے تھے ۔

درختوں کے لمبے پتے ایک چھوٹے سے تالاب کی طرف جھکے ہوئے تھے ۔

ایک بکری درختوں کے سائے میں بیٹھی ہوئی تھی، ایک طرف چھوٹا سا خیمہ ہے خیمہ کے کنارے ایک بڑھیا جھکی ہوئی چرخہ کات رہی تھی تینوں مرد تیزی سے اس کی طرف دوڑے ۔ بڑھیا نے ان مردوں کو دیکھا تو وحشت سے اٹھ کر اپنا ڈنڈا

www.nehzatetarjome.ir

www.nehzatetarjome.ir

ہوا میں لہرایا ـــ

ایک مرد نے کہا: اے اماں ہم تمھیں تکلیف نہیں دیں گے۔ ہم اس بیابان میں بھوکے پیاسے مسافر ہیں ـــ عورت نے شبہہ کی نگاہ سے ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا: تم کون ہو؟

ایک مرد نے کہا: ہم خانۂ خدا کے مسافر ہیں، اگر ہمیں تھوڑا سا پانی پلادو تو تمھارے احسان مند ہوں گے ـــ

عورت نے کہا: خانۂ خدا کی طرف پیدل جا رہے ہو؟

مرد نے سر جھکا کر کہا: مجھے خدا سے شرم آتی ہے، کہ اس کے گھر کی زیارت کے لئے پیدل نہ چلیں۔ ہم نے خدا سے عہد کیا ہے کہ پیدل ہی سفر کریں گے تین افراد خیمہ میں داخل ہو گئے، عورت نے بکری دوہا۔ تھوڑی دیر بعد دودھ سے بھرا پیالہ لے کر خیمہ میں آئی اور کہا: اس بھیانک بیابان میں پانی پینے سے آنکھ کی روشنی کم ہوتی ہے ـــ دودھ لائی ہوں تاکہ تمھاری پیاس اور

www.nehzatetarjome.ir

www.nehzatetarjome.ir

تھکن دور ہو جائے ۔ تینوں نے بڑے شوق سے دودھ پیا۔ عورت

نے کہا : میں اپنے شوہر کے ساتھ اس خیمہ میں زندگی بسر کرتی ہوں ۔

وہ روزانہ صبح کو بیابان میں چلا جاتا ہے ۔ اور غروب کے وقت واپس آتا

ہے ۔ میں جانتی ہوں کہ تم لوگ بھوکے ہو ، لیکن اسوقت میرے گھر میں کھانے

کے لئے کچھ بھی نہیں مگر ، عورت خاموش ہو گئی ، اور درخت کے سائے میں

بیٹھی ہوئی بکری کی طرف دیکھا ، ہوا آہستہ چل رہی تھی اور درخت کی شاخوں

کو ہلا رہی تھی ، عورت نے تھوڑی دیر سوچا ، اگر گوسفند کو ذبح کر دوں تو ان

تھکے مسافروں کا کھانا تیار ہو جائے ۔

عورت آہستہ آہستہ بکری کی طرف بڑھی ۔ ایک مرد اٹھا اور چشمہ آب

کی طرف جا کر وضو کرنے لگا ، عورت نے اسے دیکھا کہ اس مرد کے ہاتھ پاؤں

تھر تھرا رہے تھے ، اور چہرے کا رنگ اڑا ہوا تھا ، عورت نے اسے دیکھتے

ہوئے کہا ، : تمھاری یہ تھرتھراہٹ بھوک اور تھکن سے ہے ،

www.nehzatetarjome.ir

مرد نے کہا نہیں : میں چاہتا ہوں کہ اللہ کی بارگاہ میں کھڑا ہو کر نماز پڑھوں یہ میرے ہاتھ پاؤں میں لرزش اسی کے خوف کی وجہ سے ہے۔

مرد کے چہرے پر آشنائی کی علامت دیکھ کر ــــ عورت اپنے دل میں سوچنے لگی، میں نے اسے کہاں دیکھا ہے ــــ ؟

مرد کا چہرہ سفید سرخی مائل تھا، اسکے بال گھنے اور گھنگھرے تھے، آنکھیں بیابان کی اندھیری رات کی طرح سیاہ تھیں، اسکو دیکھ کر بڑھیا کو اپنا بچپن یاد آنے لگا، ایک روز جبکہ اس کی ماں درخت پر چڑھی ہوئی تھی اور ادھ کچے خرمے چن کر اس کے لئے زمین پر گراتی جاتی تھی اس روز نخلستان میں ایک عجیب خوشبو پھیلی ہوئی تھی، جیسے دنیا کے تمام سبزہ زار کی خوشبو ہوا میں بکھر گئی ہو، ــــ اسی لمحہ اچانک اس کا باپ دوڑا دوڑا آ کر چلایا ! ــــــــ

ایک بڑی اچھی خبر لے کر آیا ہوں "محمد" نام کا ایک انسان تمام لوگوں کو خدائے واحد کی عبادت کی دعوت دے رہا ہے، وہ بتوں سے بیزار ہے

www.nehzatetarjome.ir

لوگوں کو بیٹیاں زندہ دفن کرنے سے منع کر رہا ہے، وہ خدا کا رسول ہے۔ آسمان سے زمین والوں کے لیئے بہترین پیغام لے کر آیا ہے۔

بڑھیا نے لمبی سانس لی، دوبارہ مرد کی طرف لپ جھپے سے دیکھ کر خود بخود بولی: یہ مرد کون ہے؟ اس نے مجھے بچپن کی یادوں میں کیوں پہونچا دیا؟

مرد نے سر اٹھا کر کہا: اے اماں کیا سوچ رہی ہو؟ عورت نے سر ہلا کر کہا: ـــ میں؟... سوچ رہی ہوں کہ تم سے کوئی اس بکری کو ذبح کر دے۔ تاکہ اسکا گوشت پکاؤں، مرد نے کہا نہیں اماں ـــ اگر آپ کا شوہر واپس آکر بکری کے بارے میں پوچھے گا تو کیا جواب دیجیئے گا؟

عورت نے جواب دیا میرا شوہر اس بیابان میں کسی کو بھوکا نہیں رکھتا

تھوڑی دیر بعد ایک مرد کو بلایا کہ بکری کو ذبح کر دے، عورت نے جلدی سے کھانا تیار کیا۔ کھانا کھانے کے بعد وہ تینوں روانہ ہو گئے، ان میں سے ایک نے عورت سے کہا: میں تمھارے احسان کا شکر گذار ہوں۔

www.nehzatetarjome.ir

ذرا مکہ کا راستہ بتا دو ؟

عورت نے مغرب کی طرف اشارہ کیا، ۔ آفتاب ڈوب رہا تھا۔

تینوں مرد پا پیادہ راہ طے کرنے لگے ۔ عورت نے دیکھا کہ آفتاب کے ڈوبتے ہی یہ تینوں بھی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے، تھوڑی دیر بعد اسکے شوہر کی آواز بیابان میں گونجی، ارے تو کہاں ہے ؟ تھوڑا دودھ لاکر دے تاکہ میں پیوں، کیا تو نہیں جانتی کہ راستہ چلتے چلتے پیاس اور تھکن سے بدحال ہوں، عورت خوف سے کانپنے لگی اس نے بکری کی خالی جگہ دیکھا ۔۔ مرد دوبارہ چلایا آج دودھ کا پیالہ خالی کیوں ہے ؟ کیا تو نے بکری کو دوہا نہیں ؟

عورت نے پیالہ اٹھایا : اور پانی کے چشمے کی طرف دوڑی ۔ پیالے کو پانی سے بھر کر شوہر کو دیا ۔۔ مرد پیالہ دیکھتے ہی چلایا، تو نہیں جانتی کہ اس بھیانک بیابان میں پانی نہیں پی سکتا ۔ جلدی دودھ لاکر دے ۔

www.nehzatetarjome.ir

عورت نے ڈرتے ڈرتے کہا: تو جانتا ہے ... ہماری بکری...
یعنی میں نے بکری کو ... مرد نے درختوں کی طرف بکری کی خالی جگہ کو دیکھا
اور حیرت سے کہا: بکری کہاں ہے؟ عورت نے افق مغرب کی طرف دیکھتے
ہوے آہستہ سے کہا: وہ تین مرد تھے تینوں بھوکے پیاسے تھے، انکا کھانا
پانی ختم ہو گیا تھا۔ میں نے دودھ سے انھیں سیراب کیا۔ پھر میں نے چاہا
بکری کو ذبح کروں اور میں .....

مرد چلایا: کیا کہتی ہے؟ کیا میں صحیح سن رہا ہوں؟ تو نے میری بکری
تین مسافروں کے لئے ذبح کر دی؟

www.nehzatetarjome.ir

www.nehzatetarjome.ir

عورت اسی طرح افق مغرب کی طرف دیکھتی ہوئی بولی: وہ مسافر نہیں تھے
۔ میں نے ان میں سے ایک کے چہرے پر خاص علامت دیکھی تھی ۔
اس کے چہرے پر عظیم مردوں کے جلال اور پیغمبروں کا نور چمک رہا تھا ۔
مرد چلایا کیا کہتی ہے: آخر وہ کون تھا؟
عورت اسی طرح جیسے خود سے باتیں کر رہی ہو، زیر لب بولی: وہ رسول خدا محمدؐ کی شبیہ تھا، مرد اپنے ہاتھوں سے سر پیٹتے ہوئے چلایا: اے عورت تو پاگل ہوگئی ہے ۔۔! تو نہیں جانتی کہ عرصہ ہوا رسولؐ خدا کا انتقال ہو گیا ۔
کیا تجھے یاد نہیں کہ وفات رسولؐ کی خبر سن کر تو نے اپنے بال بکھرا ے تھے ۔
اور انھیں نوچنے لگی تھی ۔؟
عورت نے کہا: خدا کی قسم وہ دن بھولی نہیں ہوں ۔!

www.nehzatetarjome.ir

www.nehzatetarjome.ir

مرد چلایا: تب تو اپنے کو پاگل بنا رہی ہے تاکہ میری سزا سے محفوظ رہے، تو نے بکری کو کہیں ہنکا دیا، اور چاہتی ہے کہ میری سزا سے بچ جائے! اب بول کہ تو اپنے کئے پر پشیمان ہے؟

عورت نے سر اٹھا کر کہا: اگر ہزار بکریاں بھی رکھتی تو سب کو ان کے لئے ذبح کر دیتی ـــــ

مرد نے اپنا ڈنڈا اٹھا کر عورت پر حملہ کیا ـــ اور وحشت زدہ ٹیلے کی طرف بھاگی ـــــ مرد کو چلنے کی طاقت نہیں تھی ـــ چلانے لگا، خدا کی قسم اگر میں تیرا سایہ بھی اس بیابان میں دیکھ لونگا تو گڈھا کھود کر زندہ دفن کر دونگا ـــــ

اس نے عورت کی طرف دیکھا جو ٹیلے کے اس طرف ڈھلان پر نظروں سے غائب ہو گئی ـــــ

● ● ●

www.nehzatetarjome.ir

مدینہ کی گلیوں میں اونٹوں کی گردنوں میں پڑی ہوئی گھنٹیوں کی آوازیں گونجنے لگیں، آفتاب کھجور کے درختوں سے بھی بلند ہو چکا تھا، ہوا گرد و غبار اڑا رہی تھی، اور ایک بڑھیا کے چہرے اور سفید بالوں پر ڈالتی جاتی تھی، وہ عورت زمین میں جھکی ہوئی خرمے کی گٹھلیاں جمع کر کے جلدی جلدی اپنے تھیلے میں رکھ رہی تھی، لوگ تیزی سے گلیوں سے گزر رہے تھے، عورت نے سر اٹھا کر دیکھا آفتاب آدھے آسمان پر پہونچ چکا تھا، وہ اپنے دل میں سوچنے لگی دوپہر ہو گئی ـــ مگر ابھی میری آدھی تھیلی بھی بھر نہ سکی ـــ خاکی رنگ کا ایک کبوتر عورت کے پاس ہی گٹھلیوں کو چونچ مار رہا تھا، بڑھیا نے کبوتر کو دیکھ کر کہا: تو بھی گٹھلیوں کے پیچھے پڑا ہے، کیا تو بھی گٹھلیاں بیچ کر اپنی زندگی بسر کرتا ہے، ؟

کبوتر نے ایک چکر لگایا، اور پھر گٹھلیوں پر چونچ مارنے لگا،... بڑھیا نے کہا: میں جانتی ہوں تو بھوکا ہے، اور مجبوری میں گٹھلیوں سے غذا تلاش کر رہا ہے

www.nehzatetarjome.ir

اگر میرے گھر ہوتا تو تجھے لے جاکر جو اور گیہوں کھلاتی، خود بھی تیرے نزدیک بیٹھ کر درخت خرمہ کے پتوں سے ٹوکری بنتی، ۔۔۔ ان دنوں کی طرح ۔

عورت نے ایک آہ کھینچی، اور سوچ میں ڈوب گئی، کبوتر نے ایک نازک تنکا اپنی چونچ میں دبایا، اور اڑ گیا ۔ کھجور کا تنکا چونچ میں لے کر ایک کچی دیوار پر رکھ دیا، ہوا کا جھونکا آیا اور تنکا اڑا کر لے گیا ۔ بڑھیا چونک گئی اس نے اپنی ہتھیلی کی پشت سے تھکے ہوئے چہرے کا پسینہ پوچھا، اور دوبارہ زمین پر جھک گئی، وہ سوچ رہی تھی: جو کچھ ہوا ۔۔ ہوا، لیکن میں اب بھی اپنے کئے پر پشیمان نہیں ہوں ۔ اس مرد نے مجھے رسولؐ کی یاد دلادی تھی ۔

اس نے نذر مانی تھی کہ مکہ کا راستہ پیادہ طے کروں گا ۔ نماز کے لئے کھڑا ہوا تو اس کا سارا وجود لرز رہا تھا، اس وقت میں نے محسوس کیا کہ وہ آفتاب سے

www.nehzatetarjome.ir

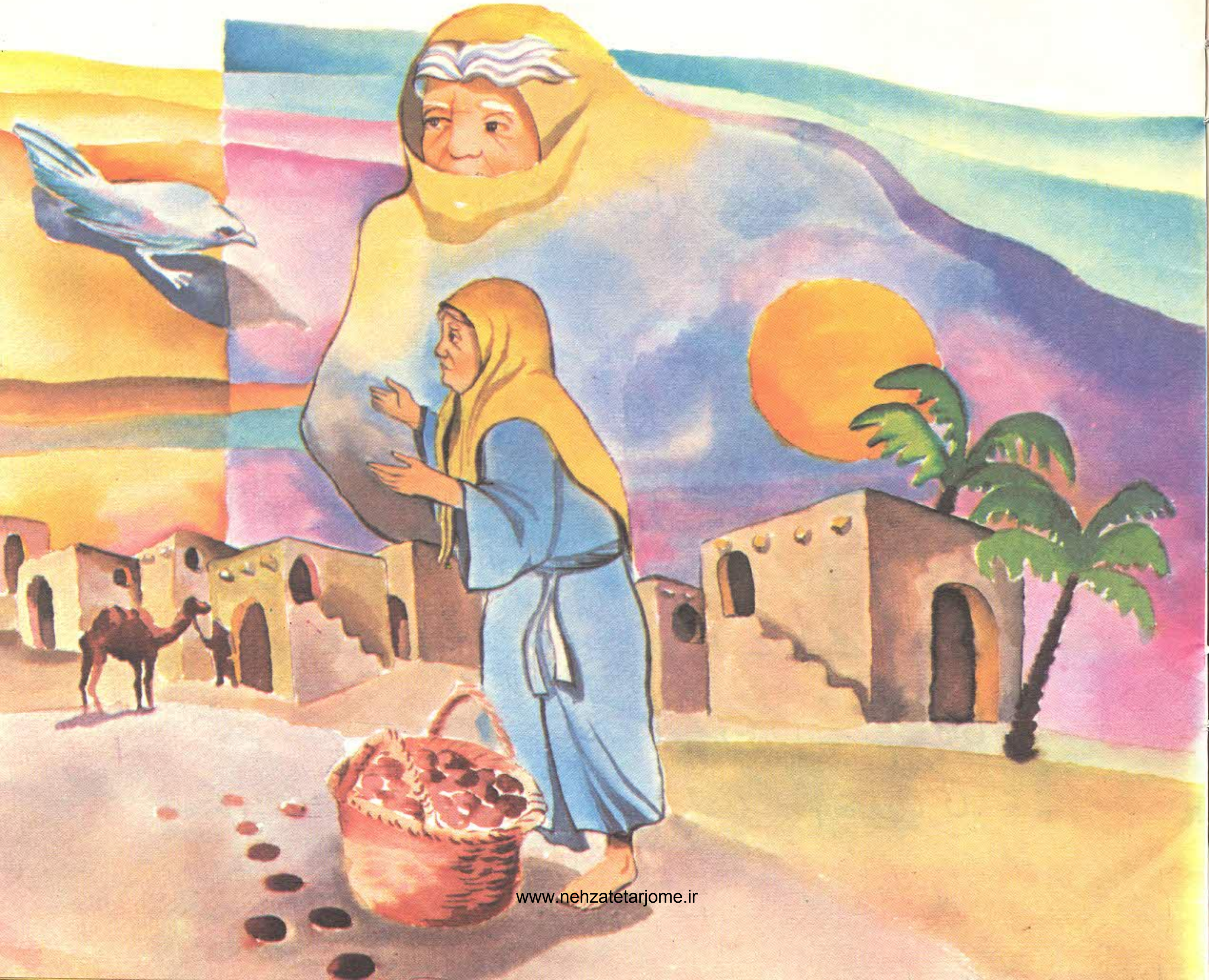

www.nehzatetarjome.ir

بھی زیادہ روشن ہے، اپنا سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا اور کہنے لگی ــــ :

اے خدا وہ کون تھا ــــ ؟

اچانک عورت نے ایک تیز نگاہ اپنے چہرے پر محسوس کی، اس نے اپنی نگاہیں آسمان سے ہٹا لیں، اور گرد و پیش کا جائزہ لیا ــــ یکبارگی اس کا دل کانپ اٹھا، ایک مرد اس عورت کے پاس بیٹھا ہوا اسے دیکھ رہا تھا ــــ اس مرد کا چہرہ سرخی مائل تھا، اور آنکھیں سیاہ رات کے مانند، عورت اپنے آپ میں آئی اور وحشت زدہ کہنے لگی، : اے خدا مجھے خوف سے نجات دے ــــ یہ اس شخص کا خیال ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے ــــ وہ اپنی جگہ سے اٹھی ٹوکری پیٹھ پر ڈال کر اس مرد سے تیزی کے ساتھ دور جانے لگی۔

www.nehzatetarjome.ir

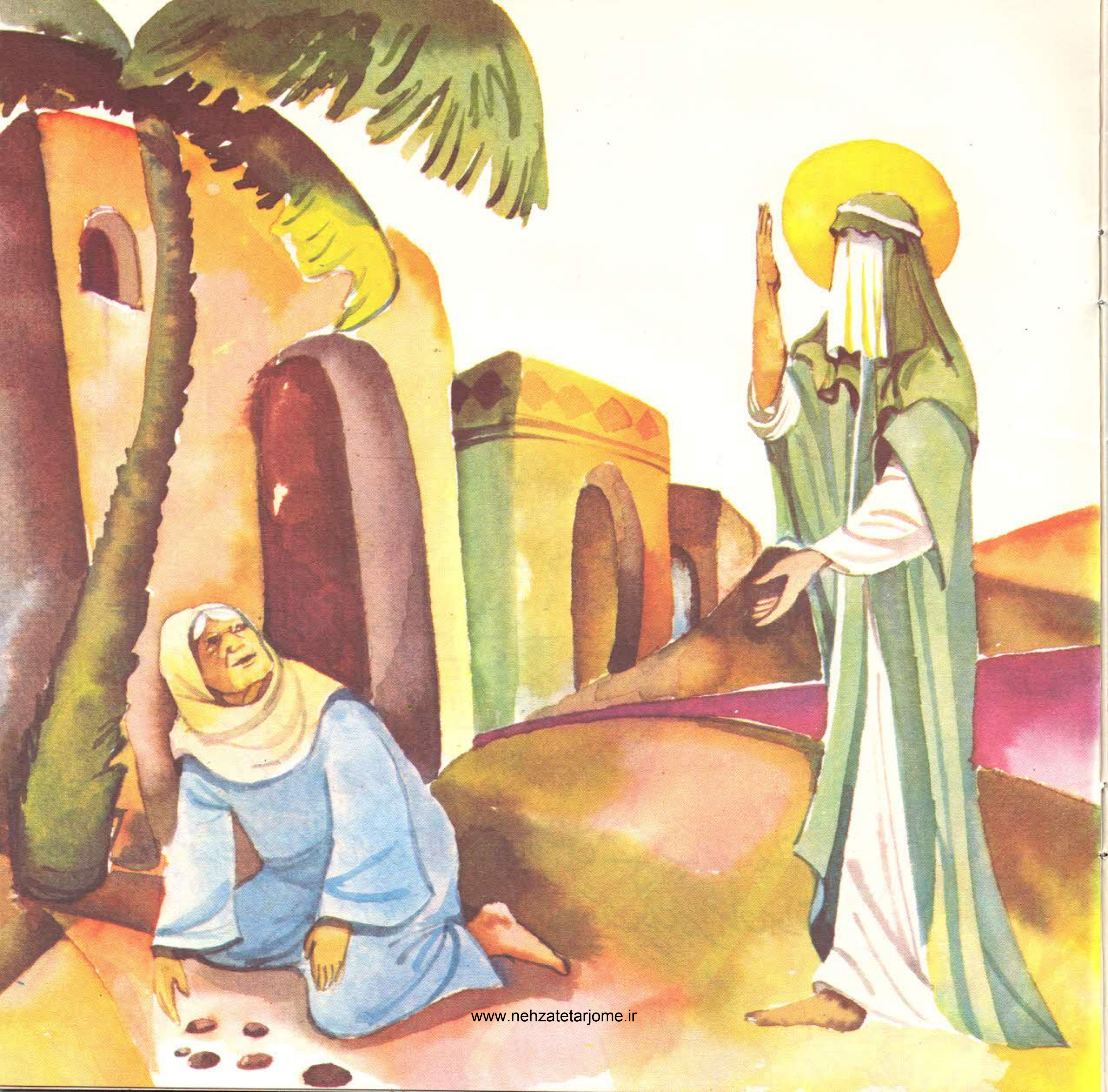

www.nehzatetarjome.ir

مرد نے اٹھ کر کہا : ٹھہرو —!

عورت مبہوت ہو کر بیٹھ گئی —!

مرد نے کہا : مجھے پہچانتی ہو ؟

عورت نے کانپتی ہوئی آواز سے کہا : نہیں — : آپ کون ہیں ؟

مرد نے کہا : میں ایک بندہ خدا ہوں ، ایک دن تیرا مہمان ہوا تھا :

www.nehzatetarjome.ir

مرد نے کہا : میں اس وقت اس گلی سے گذرا تو دیکھا کہ تو زمین میں جھکی ہوئی گٹھلیاں جمع کر رہی ہے — اب تیرے آرام کا زمانہ آگیا ہے — میں تجھے ایک ہزار بکریاں اور ایک ہزار دینار دینا چاہتا ہوں. کیا تو میرا یہ تحفہ قبول کرے گی ۔ ۔ ۔ ؟

عورت نے حیرت سے کہا : ایک ہزار سونے کا سکہ ؟ آخر آپ ہیں کون — ؟

www.nehzatetarjome.ir

اس شخص نے ایک کاغذ پر کچھ لکھ کر عورت کو دیا ـــــ اور آگے بڑھ گیا۔

عورت نے چلا کر پوچھا ـــ؟ آخر آپ ہیں کون ؟

ایک شخص نے گلی سے گذرتے ہوئے تعجب کے ساتھ عورت سے کہا:

تو انہیں پہچانتی نہیں ـــــ؟ وہ شیعوں کے دوسرے امام حسنؑ بن علی علیہ السلام ہیں

بڑھیا چونک اٹھی، اس نے حیرت کے ساتھ امامؑ کو دیکھا، جو گلی کے آخری حصّے تک پہونچ چکے تھے ـــ ہوا کے نرم جھونکے پکے ہوئے خرموں کی بو مدینے کی گلیوں میں پھیلا تھے ـــــ!

www.nehzatetarjome.ir